

## 95891- کسی لیدھی ڈاکٹر کے ہاتھوں زیر ناف بال صاف کروانے کا حکم

سوال

میری بغلوں اور مخصوص حصے پر بہت ہی گھنے بال ہیں، تو کیا کسی خاتون طبیب کی مدد سے زیر ناف بال لیز رکی مدد سے ختم کرو سکتی ہوں؟ واضح رہے کہ بال بہت ہی زیادہ گھنے ہیں، جس کی وجہ سے سیفٹی یا استرایا بالوں کو نوچنے کی وجہ سے جلد بھی خراب ہو گئی ہے۔

پسندیدہ جواب

جن سے شر مگاہ چھپنا ضروری ہے ان کے سامنے شر مگاہ کھونا جائز نہیں ہے، اور بمحض عورت کی دوسری عورت کے سامنے شر مگاہ کی تعین ناف سے گھنے تک ہے۔

امداد علاج معابر جیا کسی اور ضرورت کے پیش نظر اس قدر شر مگاہ کھونا جائز ہے، تاہم مخصوص اعضا کو کھولنے کے لئے حاجت و ضرورت کا مزید اشد اور موکد ہونا ضروری امر ہے۔  
چنانچہ بغلوں کے بال زائل کروانے کیلئے لیزر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ اس میں کسی قسم کا کوئی منفی پہلو نہ ہو۔

جبکہ زیر ناف بال کسی خاتون ڈاکٹر کے ہاتھوں صرف سخت ضرورت کے پیش نظر ہی زائل کروانے جاسکتے ہیں، مثال کے طور پر بال استرن گھنے ہوں کہ بال نوچنے اور مومنہ نے سے کوئی فائدہ نہ ہو، اور ڈاکٹر کے بتلاتے ہوئے طریقے کے مطابق آپ خود بھی لیزر کے ذریعے بال زائل کرنے کی صلاحیت نہ رکھتی ہوں۔

عز بن عبد السلام رحمہ اللہ کرتے ہیں :

"شر مگاہ کوڑھا نپ کر رکھنا اعلیٰ ترین عادت ہے، خواتین کو اس کا مخصوصی اہتمام کرنا چاہیے، تاہم ضرورت اور حاجت کے وقت کھونا جائز ہے، چنانچہ میاں بیوی ایک دوسرے کے اعضاء بیکھ سکتے ہیں، اور اطلب علاج معابر جیک کر سکتے ہیں، اسی طرح زخموں کی مرہم پٹی کیلئے بھی شر مگاہ دیکھی جا سکتی ہے۔  
مخصوص اعضا پر نظر ڈالنے کی شر انتظام شر مگاہ کے بقیہ حصے پر نظر ڈالنے سے زیادہ کڑی ہیں، اسی طرح خواتین کے جسم پر نظر ڈالنے کی شر انتظام دونوں کے جسم پر نظر ڈالنے سے زیادہ کڑی ہیں، کیونکہ خواتین کے جسم پر نظر ڈالنے سے فتنے کا اندیشہ بہت زیادہ ہوتا ہے، نیز سرین پر نظر ڈالنے کا حکم گھٹوں اور رانوں پر نظر ڈالنے کے حکم کی طرح نہیں ہے" انتہی مختصر ا

"قواعد الاحکام" (1/165)

خطیب شریینی کرتے ہیں :

"جسم کو دیکھنے اور چھوٹنے کی بیان کردہ حرمت کا تعلق ایسے حالات میں ہے جب اس کی ضرورت نہ ہو، چنانچہ حاجت و ضرورت کے وقت جسم دیکھنا اور چھونا جائز ہے، مثلاً: جامد [سینگل] لگاتے ہوئے، کسی بیماری کا علاج کرواتے ہوئے جسم دیکھنا اور اسے چھونا جائز ہے پاہے اعضا کے مخصوصہ ہی کیوں نہ ہوں؛ کیونکہ اس وقت انکا معاملہ کرنے کی ضرورت ہے، اگر اس ضرورت کے وقت بھی معاملہ کی اجازت نہ ہو تو اس میں بہت ہی زیادہ حرج واقع ہو گا" انتہی  
"معنى الحجاج" (4/215)

عملی فقہائے کرام کے ہاں شر مگاہ عیاں کرنے کی جو حالتوں میں ان میں زیر ناف بالوں کی صفائی بھی شامل ہے، چنانچہ جو خود سے زیر ناف بال صاف نہیں کر سنا تو وہ کسی سے کرو سنا ہے، یہ بات ابن مفلح رحمہ اللہ نے "الغروع" (5/153) میں ذکر کی ہے۔

والله عالم.